9155 ـ بیوی کا نقاب اتارنے میں والدین کی اطاعت نہ کرنا

سوال

اگر والدین اپنی بہو کو نقاب نہ پہننے دیں تو کیا بیٹے کے لیے والدین کی نافرمانی کرتے ہوئے اپنی بیوی کو نقاب اور پردہ کرانا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

خاوند پر واجب ہے کہ وہ بیوی کو شرعی پردہ کروائے، اور اس کے چہرے کا بھی پردہ کرائے، کتاب و سنت کے دلائل سے ثابت ہے کہ عورت پر چہرے کا پردہ کرنا واجب ہے، ان دلائل میں درج ذیل فرمان باری تعالی بھی شامل ہے:

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادر لٹکا لیا کریں، اس سے بہت جلد ا نکی شناخت ہو جایا کریگی پھر وہ ستائی نہ جائینگی، اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے الاحزاب (59).

اور جلباب اس چادر اور اوڑھنی کو کہتے ہیں جو عورت اپنے سر کے اوپر سے اپنے چہرے پر لٹکاتی ہے.

اور اس لیے بھی کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور آپ مومن عورتوں کو کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اسکے جو ظاہر ہے، اوراپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تا کہ تم نجات پا جاؤ النور (31).

کیونکہ خوبصورتی و جمال کا مرکز تو چہرہ ہے اس لیے وہ بھی ستر میں شامل ہے اور ا سکا بھی پردہ کرنا ہوگا، اس لیے خاوند کو اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتے ہوئے اس معاملہ میں اپنے والدین کی بات نہیں ماننی چاہیے، بلکہ

وہ بیوی کو شرعی پردہ کروائے.

کیونکہ اللہ تعالی جو خالق حقیقی ہے کی مخالفت و معصیت میں کسی بھی مخلوق کی اطاعت و فرمانبرداری نہیں، جیسا کہ حدیث میں بھی بیان ہوا ہے:

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اطاعت فرمانبرداری کرنا اس وقت تك حق ہے جب تك معصیت و نافرمانی کا حکم نہ دیا جائے، اور جب معصیت و نافرمانی کا حکم دیا جائے تو پھر نہ اس کی بات تسلیم ہوگی، اور نہ ہی اطاعت ہے "

صحیح بخاری کتاب الجهاد و السير حدیث نمبر (2735).

چنانچہ وہ اللہ سبحانہ و تعالی کو ناراض کر کے کس طرح اپنے والدین کو راضی کر سکتا ہے، اسے اللہ تعالی سے ڈرنا چاہیے، اور اس کے علم میں رہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خاوند پر اس کے اہل وعیال کی ذمہ داری ڈال رکھی ہے اور وہ ان کا ذمہ دار ہے.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" مرد اپنے گھر والوں کا ذمہ دار ہے، اور وہ ان کے متعلق جواب دہ ہے "

صحیح بخاری کتاب الجمعۃ حدیث نمبر (844).

آپ کو اللہ تعالی کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اللہ تعالی نے اسے ایسی بیوی عطا فرمائی ہے جو شرعی پردہ کرنے پر راضی ہے.

اللہ تعالی ہم اور آپ کو ہر خیر و بھلائی کے کام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے.

مزید تفصیل کے لیے آپ فتاوی المراۃ المسلۃ (1 / 443 ـ 444) کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .